متحدہ قومی موومنٹ، یو ایس اے

میڈیا سیل

27 دسمبر کا سانحہ کراچی 12 مئی کے تناظر میں پاکستان کے میڈیا کیلیے ایک سوالیہ نشان کی حیثیت رکھتا ہے : متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے

نیو یارک، دسمبر 22، 2008: 27 دسمبر 2007 کے دن محترمه بینظیر بھٹو کی شہادت کے واقعے کے بعد کراچی کے معصوم شہریوں کے ساتھ جو غیر انسانی سلوک کیا گیا، انکی جان، مال، اور عزت کو جس طرح کچلا گیا، وہ نه صرف بربریت کی تاریخ میں ایک بدترین مثال ہے بلکه پاکستان کے میڈیا کیلیے ایک بہت بڑے سوالیه نشان کی بھی حیثیت رکھتا ہے که جس میڈیا نے 12 مئی کے واقعے کو نه صرف مہینوں زندہ رکھا بلکه اسکی تمام تر ذمه داری کراچی کی واحد نمائندہ تنظیم متحدہ قومی موومنٹ کے سر ناجائز طور پر تھوپنے کی کوشش کی اسی میڈیا نے 27 دسمبر کے ہولناک واقعے کو یکسر نظر انداز کردیا اور میڈیا کے وہ تمام نمائندے جو 12 مئی کو ان تمام واقعات کے بھی عینی شاہد تھے جو سرے سے واقع ہی نہیں ہوئے 27 دسمبر کو انکی آنکھیں اور کیمرے کراچی میں مسلح دہشتگردوں کا شیطنت اور بربریت کا ناچ دیکھنے سے قاصر تھے۔ یه بات متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے کے سینٹرل آرگنائزر اعجاز صدیقی اور اراکین سینٹرل آرگنائزنگ کمیٹی نے 27 دسمبر کے کرپچی کے واقعے کو "سانحه کراچی" قرار دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہی ۔ متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے کے ذمه داران نے کہا که محترمه بینظیر بھٹو کی شہادت کے واقعے کی خبر کے چند منٹوں کے اندر اتنے وسیع پیمانے پر احتجاج اور اس احتجاج میں لوٹ مار، قتل و غارتگری، اور عزتوں پر حملے ایک عمومی درعمل نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا که 27 دسمبر کا واقعه دراصل ایک منظم اور سوچی سمجھی سازش کا حصه تھا اور اس منصوبے کے مہرے محترمه بینظیر بھٹو کی شہادت کے واقعے سے پہلے ہی کراچی کے حساس مقامات پر تعینات تھے جنہوں نے خبر کے ملتے ہی اپنی کارروائی شروع کردی تھی۔ انہوں نے مزید کہا که شہادت کا سوگ منانے کا یه طریقه ہر ذی شعور کی سمجھ اور فہم سے بالاتر ہے که سوگواران لوٹ مار کے عمل میں مصروف ہوجائیں، بنکوں کو لوٹیں ، اے ٹی ایم مشینوں کو اکھاڑ لے جائیں ، کاروباری مراکز میں گھس کر قیمتی سامان اور کیش باکس لوٹ لیں۔ انہوں نے کہا که یه احتجاج نہیں تھا یه کچھ اور ہی تھا اور دراصل یه کراچی کے عوام کے خلاف اس نفرت کا عکس تھا جو کچھ عناصر کے دل میں صرف اسلیے ہے که کراچی کے عوام نے اپنا مینڈیٹ کراچی کی نمائندہ تنظیم ایم کیو ایم کو دیکر تمام غیر جمہوری قوتوں ، بنیاد پرستوں، اور مذہبی جنونیوں کو نه صرف مسترد کیا بلکه پورے ملک میں انکی غیر جمہوری سیاست کا پول کھول دیا۔ متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے کے ذمه داران نے مزید کہا که 27 دسمبر کے پورے دن کے واقعات میں سب سے زیادہ غور طلب بات یه ہے که اس احتجاج کے دوران کراچی کے عوام کی ہزاروں کاروں کے علاوہ ایک بھی رکشه اور ایک بھی منی بس اس احتجاج کی زد میں نہیں آئی۔ متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے کے ذمه داران نے پاکستان میں عدل و انصاف کے ذمه داران سے سانحه کراچی کی اعلی ترین عدالتی تحقیقات کا مطالبه کرتے ہوئے کہا متحدہ قومی موومنٹ ان تحقیقات کے دوران ٹھوس ثبوت فراہم کرے گی اور وہ ثبوت کراچی کی طالبانائزیشن کی سازش کا بھی پردہ چاک کرکے رکھ دیں گے۔

(908) 420-7579 (347) 572-5447